بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ — ۲۷۵ھ

۸۱۷ء — ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

نام کتاب : سننِ ابوداود (سوئم)

تصنیف : امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

حَتّٰی تَنْجَلِیَ عَنَّا انْجَلَتْ۔

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَیْمٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ ضُبَیْعَةَ ابْنِ حُصَیْنٍ الثَّعْلَبِیِّ بِمَعْنَاهُ۔

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْهُذَلِیُّ نَا ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَیْسِ ابْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِیٍّ اَخْبِرْنَا عَنْ مَسِیْرِكَ اَعَهْدٌ عَهِدَهٗ اِلَیْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْ رَاْیٌ رَاَیْتَهٗ قَالَ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَیْءٍ وَلٰكِنَّهٗ رَاْیٌ رَاَیْتُهٗ۔

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَقْتُلُهَا اَوْلَی الطَّائِفَتَیْنِ بِالْحَقِّ۔

بَاب ۴۰۱ فِی التَّخْیِیْرِ بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

۱۲۴۳۔ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْمٰعِیْلَ نَا وُهَیْبٌ نَا عَمْرٌو یَعْنِی ابْنَ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَیِّرُوْا بَیْنَ الْاَنْبِیَاءِ۔

۱۲۴۴۔ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِیْ یَعْقُوْبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ فَارِسٍ قَالَا نَا یَعْقُوْبُ نَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ وَالَّذِی اصْطَفٰی مُوْسٰی فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ یَدَهٗ فَلَطَمَ وَجْهَ الْیَهُوْدِیِّ فَذَهَبَ الْیَهُوْدِیُّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

کوئی چیز میرا گھیراؤ کرے، یہاں تک کہ شہر فتنوں سے پاک ہو جائیں۔

مسدد، ابو عوانہ، اشعث بن سُلیم سے حضرت ضُبیعہ بن حُصین ثعلبی رضی اللہ تعالٰے عنہ سے اِسے معناً روایت کیا ہے۔

قیس بن عباد کا بیان ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالٰے عنہ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ آپ کا یہ سفر (بجانب حضرت معاویہ) کرنا، کیا اس کا رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے آپ کو حکم فرمایا تھا یا یہ آپ کی رائے گرامی ہے؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے مجھے اس بارے میں کوئی حکم نہیں دیا بلکہ یہ میری اپنی رائے ہے۔

ابو نضرہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کے آپس میں قتال کرنے کے وقت ایک فرقہ نکلے گا جو فریقین کی نسبت حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

انبیاء علیہم السلام میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا

عمرو ابن یحییٰ کے والدِ ماجد نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا: انبیائے کرام میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

ابن شہاب نے ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن اعرج سے روایت کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: یہودیوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ کو چن لیا تھا۔ پس ایک مسلمان نے ہاتھ اُٹھایا اور یہودی کے منہ پر طمانچہ مارا۔ یہودی نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کی خدمت میں گیا اور آپ کو یہ بات بتائی۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے

قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدْرِيْ اَتُبَّعٌ لَعِيْنٌ هُوَ اَمْ لَا وَمَا اَدْرِيْ اَعُزَيْرٌ نَبِيٌّ هُوَ اَمْ لَا۔

تعالےٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- میں اپنے علم سے نہیں جانتا کہ تبع لعین ہے یا نہیں اور میں اپنے علم سے نہیں جانتا کہ حضرت عزیز نبی تھے یا نہیں۔

۱۲۵۰ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ نَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْاَنْبِيَاءُ اَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ نَبِيٌّ۔

احمد بن صالح ، ابن وہب ، یونس ، ابن شہاب ، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا :- میں حضرت ابن مریم سے دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ قریب ہوں کیونکہ سارے نبی علاتی بھائی ہیں نیز میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں تھا۔

بَابٌ ۴۰۲ فِيْ رَدِّ الْاِرْجَاءِ۔

مرجیہ فرقے کا رد

۱۲۵۱ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ نَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ اَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْعَظْمِ عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ۔

موسیٰ بن اسمٰعیل ، حماد ، سُہیل بن ابوصالح ، عبداللہ بن دینار ، ابوصالح نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل یہ کہنا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور سب سے چھوٹی بات یہ ہے کہ ہڈی وغیرہ تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دیا جائے اور شرم و حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

ف :- اہلسنت وجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ اعمالِ صالحہ ایمان میں داخل نہیں ہیں بلکہ ایمان الگ چیز ہے اور اعمالِ صالحہ الگ ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں جگہ جگہ مذکور ہے اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یہاں ہر جگہ ایمان اور اعمال صالحہ کے درمیان اضافت ہے جو مغایرت کے لیے ہیں ہاں اعمالِ صالحہ ایمان کے ثمرات ہیں اور ان سے ایمان کو تقویت ملتی ہے جبکہ بُرے کاموں سے ایمان کمزور ہوتا ہے۔ مرجیہ ایک گمراہ فرقہ ہوا ہے جس کا عقیدہ تھا کہ کوئی بڑے سے بڑا عمل ایمان کو نقصان نہیں پہنچاتا ، لہٰذا اعمالِ صالحہ کی ایمان کو ضرورت نہیں ہے۔ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اس باب میں بعض اعمالِ صالحہ کا ذکر کیا کہ اُن سے ایمان کو فائدہ اور تقویت پہنچتی ہے اور اس سے خود بخود مرجیہ فرقے کا رد ہو جاتا ہے۔ واللہ تعالےٰ اعلم۔

۱۲۵۲ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ابوجمرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا :- جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ نے انہیں اللہ پر ایمان رکھنے کا حکم فرمایا - پھر فرمایا :- کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر